



## محترم و مکرم حضرات مہتممین و منتظمین مدارس وفاق المدارس العربیہ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مدارس کے تعلیمی سال کا آخر آخر ہے اور جیسا کہ ہمارے مدارس میں روایت چلی آرہی ہے ختم بخاری شریف، تکمیل حفظ القرآن الکریم یا کسی اور عنوان سے سالانہ تقاریب بھی منعقد ہوتی ہیں۔ یہ تقریبات روحانی، بابرکت اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے نزول کے مواقع ہوتے ہیں اور ان مواقع پر محض دعا میں شرکت بھی بہت بڑی سعادت ہے۔ لیکن گزشتہ چند سالوں سے مدارس میں یہ سالانہ تقریبات بہت سی خرابیوں اور خرافات کا شکار ہو کر رہ گئی ہیں۔ ان خرابیوں کی فہرست لمبی ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

(1)..... ان تقاریب کے انعقاد کے لیے طلبہ و طالبات سے ہزاروں روپے کا مطالبہ کیا جاتا ہے جب کہ ہمارے مدارس میں پڑھنے والے طلبہ و طالبات کی ایک بڑی تعداد متوسط یا غریب گھرانوں سے تعلق رکھتی ہے، ان کے لیے یہ بوجھ ناقابل تحمل ہوتا ہے۔ طلبہ و طالبات یا ان کے سرپرست یہ رقم طیب خاطر سے نہیں دیتے۔ یوں بھی موجود وسائل سے زیادہ ان تقریبات پر خرچ کرنا کسی طرح مناسب نہیں ہے۔

(2)..... ان جمع کردہ رقوم سے مہتمم صاحب مہتممہ صاحبہ معلمین اور معلمات کے لیے بیش قیمت ملبوسات سلوائے جاتے ہیں اور بعض جگہوں میں سونے کے چھوٹے زیورات خرید کر مہتممہ صاحبہ یا بڑی باجی کو تحفہ میں دیئے جاتے ہیں۔ مدارس کی بنیاد اخلاص اور زہد پر ہونی چاہیے۔ اس قسم کے انعامات جب کہ وہ طلبہ و طالبات سے لی ہوئی رقوم سے ہوں، ہرگز مناسب نہیں۔

(3)..... طلبہ اور طالبات کے لیے ایک جیسا لباس، قیمتی جوڑے، عبا ئیں، چونے اور مفلر خریدے جاتے ہیں۔

(4)..... شرکائے تقریب کے لیے دیکیں پکائی جاتی ہیں اور پر تکلف دعوتیں ہوتی ہیں۔

(5)..... طالبات لاؤڈ اسپیکر پر نعتیں اور نظمیں پڑھتی ہیں اور ان کی آواز دور دور تک سنائی دیتی ہے۔

(6)..... تصاویر بنائی جاتی ہیں اور ویڈیوز بنتی ہیں۔ حد یہ کہ یہ سب کچھ مدارس بنات میں بھی ہوتا ہے جس کے عدم جواز میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ اسی طرح یہ ساری باتیں نام و نمود اور دکھاوے کے ذیل میں آتی ہیں جو مدارس کی روح کے خلاف ہے۔

(7)..... گاڑیاں سجائی جاتی ہیں اور طلبہ و طالبات کو گاڑیوں کے جلوس میں لایا اور لے جایا جاتا ہے۔

(8)..... بعض لوگ طلبہ یا طالبات سے لی ہوئی انہی رقوم سے عمرے کے اسفار کرتے ہیں۔

(9)..... بعض جگہوں پر مہتمم صاحب یا قاری صاحب کے لیے موٹر سائیکل خریدی جاتی ہے۔



(10)..... بعض جگہوں پر بہت بیش قیمت کیک بنوا کر کائے جاتے ہیں۔ جو مغربی تہذیب کی ایک رسم ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی خرافات ہیں جو تحریر کیے جانے کے قابل نہیں ہیں۔ ان خرافات اور نئی رسموں نے ہماری ان تقاریب کی سنجیدگی، متانت اور روحانیت و برکات کو غارت کر دیا ہے۔ اگر یہ سلسلہ نہیں رکے گا تو نہ معلوم اور کتنی خرابیاں پیدا ہوں گی۔ اس لیے مدارس کے مہتممین و منتظمین حضرات اور ذمہ داران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلہ کو روک دیں۔ ان تقاریب کو مذکورہ اور دوسری خرابیوں سے پاک کر کے نہایت سادہ، پر وقار اور روحانی بنادیں۔ مدارس اور جامعات کی کارکردگی کا ذکر کیا جائے اور ممتاز کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں انعامات دینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

ان سالانہ اجتماعات کو ختم بخاری شریف کا عنوان دینا بھی محل نظر ہے کیوں کہ جس طرح کا اہتمام کیا جانے لگا ہے وہ آئندہ اور مفاسد کا پیش خیمہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے سالانہ جلسہ دستار بندی یا چادر پوشی کے عنوانات دینا بہتر ہوگا۔

دینی مدارس کی اصل روح اخلاص و توکل، رجوع الی اللہ اور نام و نمود سے پرہیز ہے۔ ہمارے ہر اقدام میں اس کی عکاسی ہونی چاہیے۔ یہ ہدایات دردمندی سے دی جا رہی ہیں، امید ہے کہ انہیں اسی جذبے سے قبول کیا جائے گا۔

آئندہ کے لیے طلبہ و طالبات سے سالانہ تقریب کے لیے رقیں وصول کرنے کا ثبوت ملا تو یہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے ایسے مدارس کے خلاف انضباطی کارروائی کا موجب بن سکتا ہے۔ تمام مدارس کو ان کی حقیقی روح پر قائم رکھنے کا اہتمام کیا جائے۔ آپ ان تقاریب کو سادہ اور پر وقار بنائیں گے تو اس پر اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم کی بھی امید ہے اور اس سے نصرت الہی بھی شامل حال ہوگی، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

والسلام

(مولانا) محمد حنیف جالندھری

(حضرت مولانا) انوار الحق

(حضرت مولانا مفتی) محمد تقی عثمانی

ناظم اعلیٰ: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

نائب صدر اول: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صدر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان